بی سی جی اور آپ کا بچہ

ٹی بی کے خلاف بچوں کا تحفظ

Urdu translation of ***BCG and your baby – protecting babies against TB***

یہ کتابچہ بی سی جی بیسیلس کالمیٹ گورین(Bacillus Calmette-Guerin) ویکسینیشن کے متعلق ہے جو آپ کے بچے کو تپ دق (ٹی بی) کے خلاف تحفظ کے لئے لگانے کی پیشکش کی جارہی ہے۔

بی سی جی ویکسین کیا ہے؟

بی سی جی ویکسین ٹی بی کا سبب بننے والے بیکٹیریا (جراثیم) کی کمزورکردہ شکل پرمشتمل ہے۔ چونکہ یہ کمزور ہوتی ہے لہٰذا یہ درحقیقت ٹی بی کا سبب نہیں بنتی لیکن یہ بیماری سے سامنا ہونے کی صورت میں اس کے خلاف آپ کے بچے میں تحفظ (مدافعت) پیدا کرنے میں مددگارہے۔

ٹی بی کیا ہے؟

ٹی بی ایک سنگین متعدی بیماری ہے جو بچوں میں ٹی بی میننجائٹس (دماغ کی سطح میں ورم) پر منتج ہوسکتی ہے۔ نوجوان افراد اور بالغوں میں یہ بالعموم پھیپھڑوں کو متاثر کرتی ہے لیکن اس سے غدود، دماغ یا ہڈیاں بھی متاثر ہوسکتی ہیں۔ ٹی بی کے علاج میں کئی ماہ کا عرصہ لگتا ہے۔ اگرچہ ملک میں بہت سے لوگ علاج سے مکمل طور پر صحت یاب ہوجاتے ہیں لیکن ٹی بی میننجائٹس مہلک ثابت ہوسکتی ہے یا سنگین معذوری کا سبب بن سکتی ہے۔

ٹی بی کیسے ہوتی ہے؟

آپ کو ٹی بی صرف اس شخص سے لگ سکتی ہے جس کے پھیپھڑے یا گلا پہلے ہی متاثر ہیں اور وہ کھانس رہا ہو۔ کھانسنے کی صورت میں ننھے ننھے قطرے پھوار کی صورت میں باہر نکلتے ہیں جن میں جراثیم موجود ہوتے ہیں۔ اگر آپ ان قطروں کی موجودگی میں سانس لیں تو آپ کو بھی بیماری لگ سکتی ہے۔ اگرچہ یہ قطرے ہوا میں کافی زیادہ عرصے تک موجود رہ سکتے ہیں، لیکن بیماری پھیلنے میں زیادہ کردار بالعموم متاثرہ شخص کے ساتھ بند جگہ اور طویل عرصے تک تعلق رکھنا ہے۔

ٹی بی کتنی عام ہے؟

برطانیہ میں 1950 کے عشرے میں ہر سال ٹی بی کے 50,000 سے زائد نئے کیس دریافت ہوتے تھے۔ آج، یہ تعداد گھٹ کر سالانہ تقریباً 7,000 نئے کیسوں تک رہ گئی ہے (جن میں سے تقریباً 60 سے 80 شمالی آئرلینڈ میں ہیں) لیکن یہ تعداد 1990 کے عشرے کے اوائل میں تقریباً 5,500 نئے کیسوں سے پھر بھی زیادہ ہے۔ اگرچہ، آپ کے متاثر ہونے کا کم ہی امکان ہے لیکن ہر شخص کو ٹی بی کی علامات سے متعلق آگاہ رہنا چاہیئے۔ یہ بات اس لئے بھی اہم ہے کیونکہ ٹی بی دنیا بھر میں وسیع پیمانے پر پھیلی ہوئی بیماری ہے اور یہ کئی علاقوں میں بڑھتی جارہی ہے (فہرست ممالک ملاحظہ کریں)۔ دنیا بھر میں سفر کرنے والوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث، اس بات کے خطرے میں اضافہ ہوچلا ہے کہ ٹی بی کی زیادہ شرح والے ممالک میں رہنے اور کام کرنے والے لوگ بیماری سے متاثر ہوسکتے ہیں یا اسے اس ملک میں لاسکتے ہیں۔

ٹی بی کی علامات کیا ہیں؟

ٹی بی عملی طور پر جسم کے کسی بھی حصے کو متاثر کرسکتی ہے، چنانچہ علامات تبدیل ہوسکتی ہیں اور بچے میں بیماری کی نشانیاں ایک بالغ کی نسبت مختلف ہوسکتی ہیں۔ تاہم، چونکہ ٹی بی ایک متعدی بیماری ہے لہٰذا یہ بات اہم ہے کہ آپ کسی شخص میں اس بیماری کو شناخت کرلیں۔ اپنے بچے، یا گھر کے کسی دیگر فرد یا کسی دوست میں مندرجہ ذیل علامات دیکھنے کی صورت میں ڈاکٹر سے رابطہ کریں:

- تین ہفتوں سے زائد جاری رہنے والی کھانسی
- بخار
- پسینہ آنا، بالخصوص رات کو
- وزن میں کمی
- تھکاوٹ محسوس کرنا
- کھانسی میں خون آنا۔

میرے بچے کو بی سی جی کی پیشکش کیوں کی جارہی ہے؟

دیگر کئی ممالک کی طرح، برطانیہ میں بھی ان بچوں کو بی سی جی کی پیشکش کی جاتی ہے جن میں عمومی آبادی کی نسبت ٹی بی سے متاثر ہونے کا زیادہ خدشہ ہوتا ہے۔ یہ اس لئے ہے کیونکہ وہ یا تو عموماً ایسے علاقے میں رہائش پذیر ہیں جہاں ٹی بی کی شرح بلند ہے یا ان کے والدین یا آباؤاجداد ایسے ملک سے آئے جہاں ٹی بی کی بلند شرح ہے (فہرست ممالک ملاحظہ کریں)۔ یہ ویکسینیشن مفت ہے اور یہ بالعموم پیدائش کے بعد اسپتال میں یا آپ کی گھر واپسی کے وقت فراہم کی جاتی ہے۔

میرے بچے کو کیسے محفوظ بنایا جاتا ہے؟

آپ کے بچے کو بائیں بازو کے بالائی حصے میں بی سی جی ویکسینیشن دی جائے گی۔

کیا اس کے کوئی ضمنی اثرات ہیں؟

ٹیکہ لگانے کے فوری بعد، ایک آبلہ پڑجائے گا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹیکہ صحیح طریقے سے لگایا گیا ہے۔

اس ٹیکے کے دو سے چھ ہفتوں میں، ایک چھوٹا سا نشان ظاہر ہوگا۔ یہ چند روز کے لئے کافی متورم ہوگا لیکن اگر آپ اسے ڈھانپ کر نہیں رکھتے تو یہ بتدریج بحال ہوجائے گا۔ اس کے بعد ایک چھوٹا سا نشان باقی رہ سکتا ہے۔

کبھی کبھار، آپ کے بچے کو ٹیکے کی جگہ چھوٹا سا زخم ہوسکتا ہے۔ اگر اس میں سے پیپ رستی ہو اور اس پر پٹی باندھنے کی ضرورت پیش آئے تو پلاسٹر کی بجائے خشک پٹی استعمال کریں حتٰی کہ اس پر کھرنڈ بن جائے۔ اس زخم کو صحت یاب ہونے میں کئی ماہ کا عرصہ لگ سکتا ہے۔

اگر آپ متفکر ہیں اور آپ کے خیال میں زخم زیادہ متاثر ہوگیا ہے تو اپنے ڈاکٹر یا نرس سے رجوع کریں۔

شاذو نادر، ویکسین کے ردعمل میں الرجی جیسا کہ جسم کے بعض حصوں یا تمام جسم پر خارش یا چھپاکی نکل سکتی ہے۔ اس سے بھی کہیں کم واقعات میں، بچوں پر ٹیکوں کے ذریعے محفوظ بنانے کے عمل کے خلاف سخت ردعمل پیدا ہوسکتا ہے جس سے سانس لینے میں دشواری اور ممکنہ طور پر نقاہت پیدا ہوسکتی ہے۔ اسے زود حسی (anaphylaxis) کہتے ہیں۔ ایک حالیہ مطالعے سے ظاہر ہوا ہے کہ تقریباً پانچ لاکھ لگائے گئے ٹیکوں میں زود حسی (anaphylaxis) کے ایک کیس کی اطلاع ملی ہے۔ اگرچہ ردعمل میں الرجی کا ہونا ایک تشویش ناک امر ہے ، علاج سے جلد و مکمل بحالی ہوسکتی ہے۔

کیا کوئی ایسی وجوہات ہیں جن کی بناء پر میرے بچے کو بی سی جی ویکسینیشن نہ دی جائے؟

اس صورت میں ٹیکہ نہ لگایا جائے یا اسے ملتوی کردیا جائے اگر آپ کا:

- بچہ تیز بخار میں مبتلا ہے
- بچہ سرطان یا حفاظتی نظام کو کمزور کرنے والی دیگرسنگین بیماریوں کی صورت میں زیرعلاج ہے
- بچہ ایچ آئی وی پازیٹوہوسکتا ہو یعنی ماں ایچ آئی وی پازیٹو ہو
- بچہ عمومی جلد کی کیفیت سے دوچار ہے مثلاً ایگزیما
- بچہ گھر میں کسی ایسے شخص کے ساتھ رہ رہا ہے جس کے ٹی بی میں مبتلا ہونے کا شک یا تصدیق ہوچکی ہے اور ابھی اس کا علاج شروع نہیں ہوا۔ اس صورت میں، بی سی جی ٹیکہ لگانے کے عمل کو ملتوی کرنے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ آپ کے ساتھ اس معاملے پر بات چیت کی جائے گی۔

کیا مجھے کسی اور چیز کے متعلق جاننے کی ضرورت ہے؟

بی سی جی کے باوجود آپ کے بچے کو دو ماہ کی عمر سے بنیادی ٹیکوں کا باقاعدہ کورس شروع کرایا جاسکتا ہے۔

تاہم آپ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اس کے بعد آپ کے بچے کو کم از کم تین ماہ تک اسی عضو میں کوئی اور ٹیکہ نہ لگایا جائے ورنہ اس حصے کے غدود میں سوجن کا اندیشہ ہے۔

اس امر کو بھی یقینی بنالیں کہ مستقبل کے حوالہ جات کے لئے آپ کے بچے کے ذاتی ہیلتھ ریکارڈ
[Personal Child Health Record (PCHR)]
میں بی سی جی ٹیکوں کا ریکارڈ موجود رہے۔

میں اپنے بچے کی بی سی جی ویکسینیشن کی ضرورت کے متعلق کیسے آگاہ کرسکتا ہوں؟

اگر آپ ان سوالات میں سے کسی کا جواب 'ہاں' میں دیتے ہیں تو پہلے نہ ہونے کی صورت میں اب آپ کے بچے کی بی سی جی ویکسینیشن ہونی چاہیے:

- کیا آپ کے بچے کے والدین یا آباؤ اجداد میں سے کسی ایک کا تعلق ایسے ملک سے ہے جہاں ٹی بی کی بلند شرح ہے؟
- کیا آپ اورآپ کا بچہ مستقبل قریب میں ان ممالک میں سے کسی ایک میں ایک ماہ سے زائد عرصہ رہنے کے لئے جائیں گے یا اکثر سفر کرتے ہیں؟
- کیا آپ کے گھر میں کوئی ایسا شخص ہے یا کوئی اور جس کا آپ کے بچے سے طویل المدتی قریبی تعلق ہو اور وہ یا تو ابھی ٹی بی کا شکار ہو یا اسے یہ بیماری گزشتہ پانچ برسوں میں رہی ہو یا اس کا تعلق ان ممالک میں سے کسی ایک سے ہے؟

کیا میں اپنے یا اپنے بچوں کے لئے بی سی جی ویکسینیشن کی درخواست کرسکتا ہوں؟

صرف انہی افراد کو بی سی جی ویکسنیشن کی پیشکش کی جائے گی جو ٹی بی کے مخصوص خطراتی عوامل (گزشتہ سوال دیکھیے) سے دوچار ہیں۔ ویکسینیشن کی پیشکش سے قبل معیار پر پورا اترنے کے لئے آپ اور آپ کے بچے کا معائنہ کیا جائے گا۔

آبادی میں ٹی بی کی سالانہ 40/100,000 یا اس سے زائد شرح کے ممالک

افغانستان
الجزائر
انگولا
ارجنٹائن
آرمینیا
آذربائیجان

باہاماس
بحرین
بنگلہ دیش
بیلارس
بیلیز
بینن
بھوٹان
بولیویا
بوسنیا ہرزیگووینا
بوٹسوانا
برازیل
برونائی دارالسلام
برما (میانمار)
بلغاریہ
برکینا فاسو
برونڈی

کمبوڈیا
کیمرون
کیپ وردے
وسطی افریقی جمہوریہ
چاڈ
چین
چین، ہانگ کانگ خصوصی زیرانتظام علاقہ
چین، مکاؤ خصوصی زیرانتظام علاقہ
کولمبیا
کوموروس
کوٹ دی آور
کروشیا

جمہوری عوامی جمہوریہ کوریا
جمہوری کانگو جمہوریہ
جبیوتی
جمہوریہ ڈومینیکن

ایکواڈور
ایل سالواڈور
استوائی گنی
اریٹریا
ایستونیا
ایتھوپیا

گیبون
گیمبیا
جارجیا
گھانا
گوام
گوئٹے مالا
گنی
گنی بساؤ
گیانا

ہیٹی
ہونڈورس

بھارت
انڈونیشیا
عراق

قازقستان
کینیا
کیریباتی
کرغزستان

جمہوری عوامی لاؤس جمہوریہ
لٹویا
لیسوتھو
لائبیریا
لتھوانیا

مڈغاسکر
ملاوی
ملائیشیا
مالدیپ
مالی
جزائر مارشل
ماریطانیہ
ماریشس
مائیکرونیشیا (وفاقی ریاستیں)
منگولیا
مراکش
موزمبیق

نیمیبیا
نیپال
نیو کیلیڈونیا
نکاراگوا
نائیجر
نائیجیریا
شمالی ماریانہ جزائر

پاکستان
پالاؤ
پانامہ
پاپوا نیو گنی
پیراگوئے
پیرو
فلپائن
پرتگال

قطر

جمہوریہ کوریا
جمہوریہ مولڈووا
رومانیہ
روسی فیڈریشن
روانڈا

ساؤ ٹوم اور پرنسیپ
سعودی عرب
سینیگال
سیرا لیون
سنگاپور
جزائر سولومن
صومالیہ
جنوبی افریقہ
سری لنکا
سوڈان
سری نام
سوازی لینڈ
شام عرب جمہوریہ

تاجکستان
تنزانیہ
تھائی لینڈ
تیمور لیستے
ٹوگا
ترکمانستان

یوگنڈا
یوکرائن
متحدہ جمہوریہ تنزانیہ
ازبکستان

وینوتو
وینزویلا
ویت نام

یمن

زیمبیا
زمبابوے

ٹی بی کی بلند شرح والے ممالک کی تازہ ترین فہرست کے لئے ملاحظہ کریں
www.hpa.org.uk/infections/topics_az/tb/epidemiology/who_table2.htm

اگر آپ ٹی بی، بی سی جی ویکسین یا دیگر حفاظتی ٹیکوں کے متعلق مزید معلومات چاہتے ہیں، یا اگر آپ کو یہ کتابچہ دیگر زبانوں میں چاہیے تو اپنے ڈاکٹر، ہیلتھ وزیٹر، مڈوائف یا نرس سے بات کیجیے یا ڈی ایچ ایس ایس پی ایس (DHSSPS) کی ویب سائیٹ ملاحظہ کریں
www.dhsspsni.gov.uk/phealth - مزید معلومات **www.immunisation.nhs.uk** پر دستیاب ہیں

یاد رکھیں: ٹی بی کے علاج میں طویل وقت درکار ہے، روک تھام کہیں زیادہ آسان ہے۔

Health Promotion Agency

Department of Health, Social Services and Public Safety
www.dhsspsni.gov.uk

Produced by the Health Promotion Agency for Northern Ireland on behalf of the Department of Health, Social Services and Public Safety and the four Health and Social Services Boards. Crown Copyright material reproduced with the permission of the Controller of HMSO and the Queen's Printer for Scotland.

06/06